141208 ـ کیا اپنا بیٹا سمجھتے ہوئے کسی دوسرے بچے کو دودھ پلانے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے ؟

سوال

چند برس قبل میری خالہ (میرے والد کی بیوی) نے اپنی پڑوسن کے بچے کو اپنا دودھ پلایا حتی کہ وہ سیر ہو کر صبح تك سوتا رہا، یہ اس کی دلیل ہے کہ بچے نے پیٹ بھر کر دودھ پیا ہے.
سوال یہ ہے کہ: میری خالہ نے اسے اپنا بیٹا سمجھ کر دودھ پلایا تھا، کیونکہ دونوں بچے چار ماہ کی عمر اور ایك ہی حجم و جسم کے مالك تھے، اس طرح غلطی سے دوسرے بچے کو دودھ پلا دیا، اور یقینی طور پر دس رضعات سے زائد بار دودھ پلایا ہے اور اس کے گواہ بھی ہیں، کیا غلطی سے بھی دودھ پلانا معتبر شمار ہوگا، برائے مہربانی مکمل وضاحت سے بیان کریں، اور پھر اب تو دونوں میں بہت قوی مودت و محبت بھی پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کوئی عورت کسی بچے کو دو برس کی عمر میں پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ پلا دے تو وہ اس کی رضاعی ماں بن جائیگی، اور اس عورت کا خاوند اس بچے کا رضاعی باپ اور اس شخص اور عورت کی ساری نسب اور رضاعی اولاد اس بچے کے رضاعی بہن بھائی بن جائینگے.

رضاعت سے ثابت شدہ حرمت کے لیے یہ شرط نہیں کہ عورت کسی کو قصدا دودھ پلائے، یا کوئی بچہ قصدا دودھ پیئے یا پھر یہ عورت کو اپنے بچے کا علم ہونا ضروری ہو.

علماء کرام نے رضاعت کے احکام ومسائل میں اسے مسائل بیان کیے ہیں جن سے یہ حکم ملتا ہے.

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دودھ پیتی بچی رینگتی ہوئی کسی سوئی ہوئی عورت کے پاس جا کر اس کا دودھ پی لے تو اس سے ممتا ثابت ہو جائیگی، اور رضاعت کے احکام ثابت ہو جائینگے "

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے المغنی (11 / 333) اور تحفۃ المحتاج (3 / 492) کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر آپ کے باپ کی بیوی اس بچے کی رضاعی ماں بن جائیگی، اور آپ کا والد اس بچے کا رضاعی باپ بن جائیگا، اور آپ کی اس کی رضاعی بہن بن جائیگی.

والله اعلم .